BATCH 336 محمد فریدالدین
0333-5383042

Date: M T W T F S

سوال نمبر 2: اسلام کا مفہوم کیا ہے؟ اسلام کی امتیازی خصوصیات بیان کریں۔ دین کی اسلامی زندگی میں اہمیت بیان کریں۔

جواب:

① اسلام کا مفہوم:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اس کے دوسرے لفظی معنی "امن اور سلامتی" کے ہیں۔ اصطلاح میں اسلام کا معنی ہے "نبی کریمؐ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان اللہ تعالیٰ اور رسول کریمؐ کی امان میں آ جاتا ہے۔

② اسلام کی امتیازی خصوصیات:

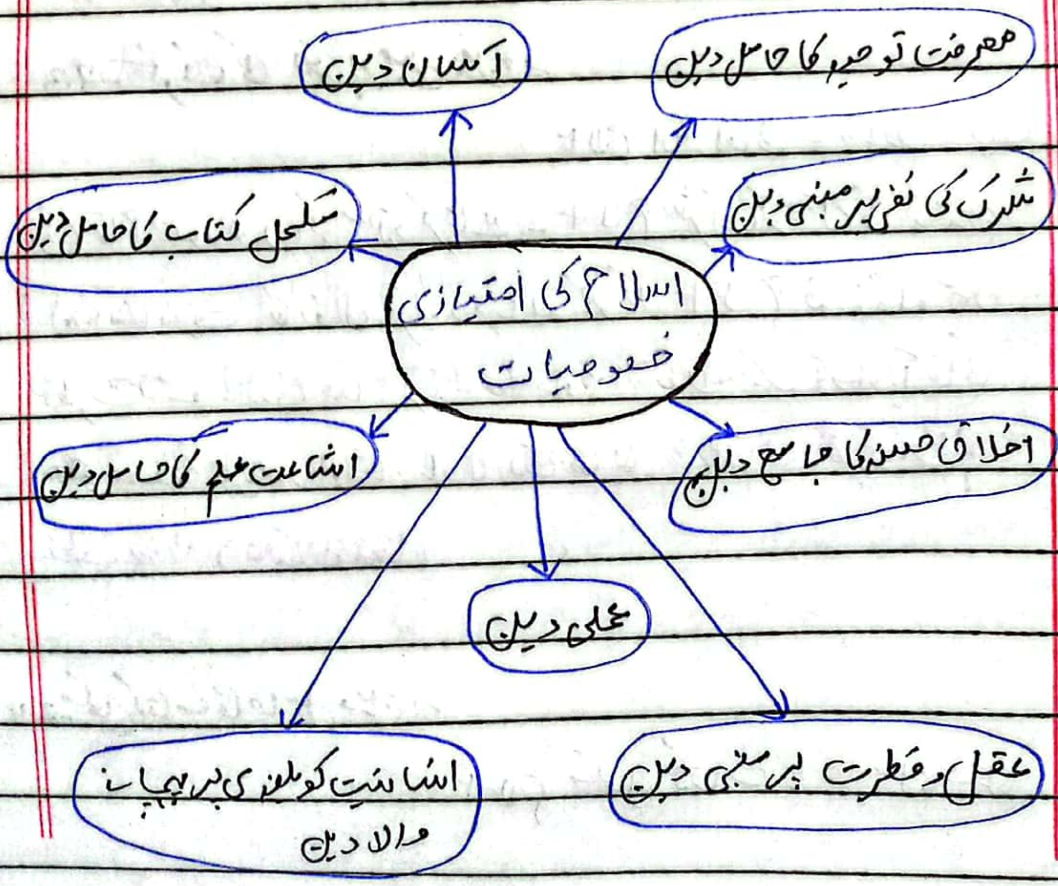

Date: ___/___/20___ Day: M T W T F S

2.1۔ معرفت توحید کا حامل دین:۔

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ اسلام واضح کرتا ہے کہ تمام انبیاء و رسول نے توحید کی واضح تعلیم دی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

"آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو" (انبیاء :25)

2.2۔ آسان دین:۔

اسلام کا ایک نمایاں پہلو ہے کہ یہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے اسی نے کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے

2.3۔ شرک کی نفی پر مبنی دین:۔

اسلام اللہ تعالیٰ کے سوا شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے" (لقمان 13)

2.4۔ مکمل کتاب کا حامل دین:۔

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین

ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کی تعلیم
اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے: "یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہٰی
ہونے میں کوئی شک نہیں" (البقرہ: 2)۔ اسی طرح ایک اور مقام
پر اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ بھی خود لیا ہے ارشاد
باری تعالیٰ ہے: "ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہم ہی اس کے محافظ
ہیں" (الحجر: 9)

2.5 - اخلاقِ حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خود مدد میں سے
اخلاقِ حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "میں بزرگ
ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لیے نبی بنایا
گیا ہوں"۔ اسلام نے بتایا ہے کہ برے اخلاق چار چیزوں۔ جہل، ظلم،
شہوت، غضب سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور اچھے اخلاق بھی چار
چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ صبر، عفت، شجاعت اور عدل سے۔

2.6 - اشاعتِ علم کا حامل دین:

اسلام علم کو ایک روشن چراغ
قرار دیتا ہے۔ جو انسان کی منزل اور اس کے پیغام کی صداقت
کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔
"اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور
ان کے جن کو علم ملا ہوا ہے" (المجادلہ: 11)

2.7 - عملی دین:-

اسلام کا ایک عملی دین ہے۔ جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔
دعا سکھائی گئی ہے "اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔" اسی طرح اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا" (النجم: 39-40)

2.8 - عقل و فطرت پر مبنی دین:-

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہیں۔ اس لیے اس کا پیغام تمام زمانوں کے لیے کھلا ہوا ہے جو اس کے بلند اصولوں کے ساتھ ہم آہنگی کریں اور انسانیت کی خوشحالی کی ضمانت دی جائے جو کہیں بھی ہوں۔ اس طرح اسلام نے تمام بلند چیزوں کو فروغ دیا اور انہیں اپنے دامن میں لینے کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو بھی فائدہ ہو اور عام انسانیت کو بھی

2.9 - انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین:-

اسلام کا مقصد یہ ہے کہ الوہیت کا رتبہ بلند رہے اور انسانیت کا درجہ بھی اپنے کمال تک پہنچ جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے حبیب ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جنہیں رسول بنا کر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے" (انبیاء: 7)

③ دین کی سماجی زندگی میں اہمیت

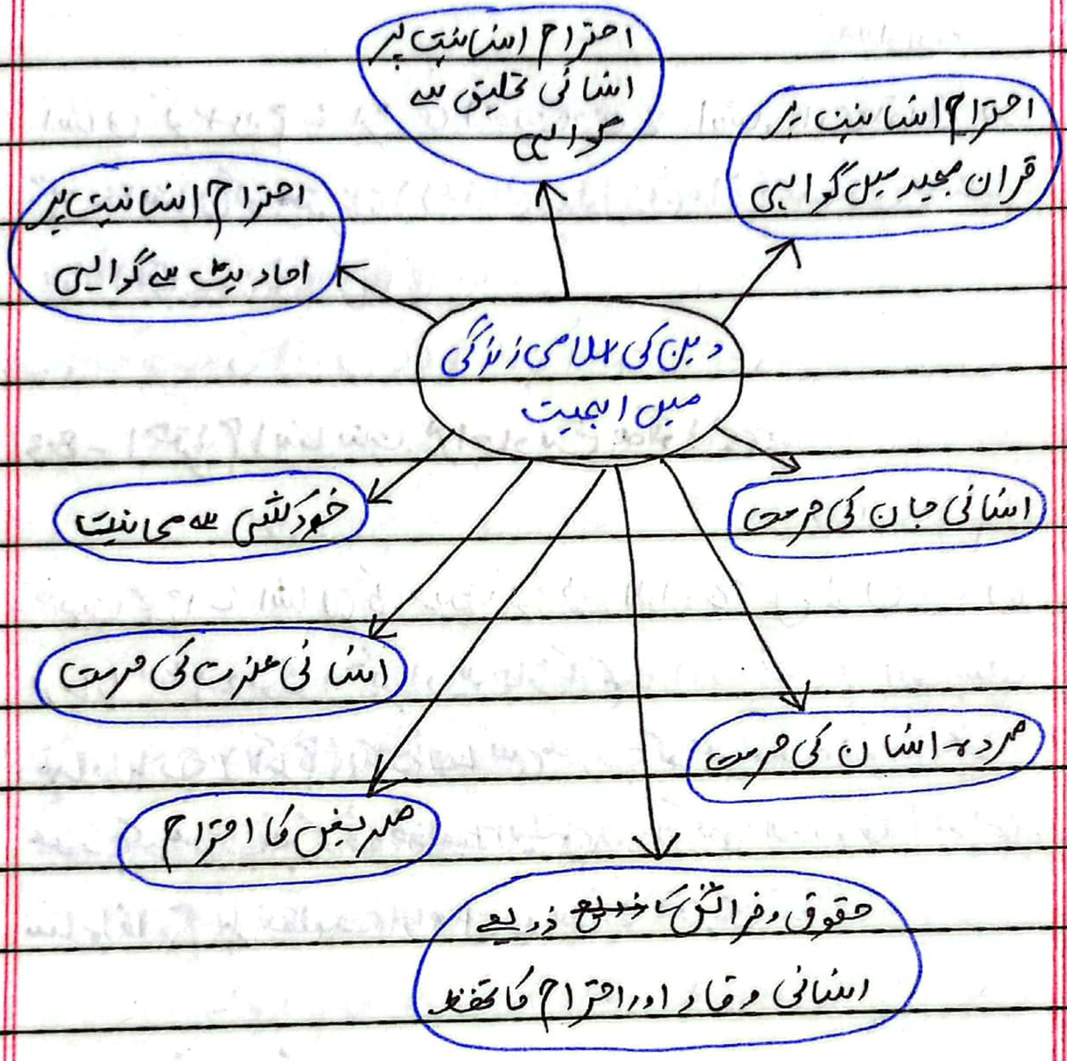

3.1 - احترام انسانیت پر قرآن مجید میں گواہی:

قرآن حکیم میں

ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا اور انہیں ہم نے اپنی اکثر مخلوقات پر جنہیں ہم نے پیدا کیا فضیلت دے کر برتر بنا دیا۔" (بنی اسرائیل: 70)

3.2 - احترام انسانیت پر انسانی تخلیق سے گواہی:-

صلاحیتیں

انسانی کو اسلام نے بڑی اہمیت دی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے
"ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت پر بنایا ہے" (التین : 4)

3.3 - احترام انسانیت پر احادیث سے گواہی:-

رحمت عالم

حضرت محمد ﷺ نے انسان کی حیثیت کو خطبہ الوداع میں یوں بیان فرمایا "اے لوگو! خبردار ہو جاؤ کہ تمہارا رب ایک ہے اور بے شک تمہارا باپ (آدم) ایک ہے۔ کسی عرب کو غیر عرب اور کسی غیر عرب کو عرب پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ کسی سفید فام پر اور سیاہ فام پر فضیلت حاصل ہے سوائے تقویٰ کے۔"

3.4 - انسانی جان کی حرمت:-

کسی بھی انسان کی معاشرے میں

انسانی جان کا تحفظ اولین شرط ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے
"اور (خاصانِ رحمان سے مقبول بندے) کسی ایسی جان کو قتل نہیں کرتے جسے بغیر حق مارنا اللہ نے حرام فرمایا ہے (الفرقان : 68)

3.5 - خودکشی سے ممانعت:-

خودکشی کی اسلام میں سختی سے

ممانعت کی گئی ہے۔ حضرت الولید بن الولید سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: "جو اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر ہلاک کرے اور وہ دوزخ میں جائے گا ۔۔۔۔۔"

3.6 - مردہ انسان کی حرمت :-

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا ۔ تو لوگوں نے اس میت کی تعریف کی اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس پر جنت واجب ہو گئی ۔ پھر ارشاد فرمایا ۔ "تم لوگ زمین پر اللہ کے گواہ ہو" ۔

3.7 - انسانی عزت کی حرمت:

انسانی عزت کو اسلام میں ایک اہم حیثیت حاصل ہے ۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے "لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق سلوک کیا کرو" ۔ ایک اور موقع پر فرمایا ۔ "اپنے کردار کی حفاظت کے لیے کھڑے ہو جایا کرو" ۔

3.8 - مریض کا احترام :-

اسلام نے مریض کو بلا رنگ و نسل و مذہب تمام حقوق عطا فرمائے ہیں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: "جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو لوٹنے تک گویا وہ جنت کے باغات میں ہوتا ہے" ۔

3.9: حقوق و فرائض کے ذرائع انسانی وقار اور احترام کا تحفظ :-

حقوق اور فرائض کی اصل شکل اسلام میں

Date:

Day: M T W T F S

عدل اور احسان ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "بے شک اللہ

(ترجمہ) عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے" (النحل: 90)

خلاصہ بحث:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے
اور انسانی حقوق و فرائض اور انسان کی زندگی کو مختلف
آیات اور احادیث کے ذریعے واضح بھی کرتا ہے۔ ضرورت اس
بات کی ہے کہ ان احادیث اور آیات پر عمل کرتے ہوئے
ہم اسلام کے راستے پر گامزن ہو جائے۔